

# سمندری راستے سے تجارت کے فروغ کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، خسر و بختیار

 [jang.com.pk/news/555201](http://jang.com.pk/news/555201)

اسلام آباد ( حنیف خالد ) وزیر پلاننگ ڈویلپمنٹ اپنڈ ریفارمز مخدوم خسرو بختیار نے کہا ہے کہ پاکستان چین کے تعاون سے گوادر بورڈ کو دنیا کی جدید ترین بندرگاہ بنانکر سمندری راستے سے عالمی تجارت کو فروغ دینے کے لئے بھر پور اقدامات کر رہا ہے کیونکہ بحیرہ عرب اور نہر سویز عالمی تجارت کے ام ترین بحری تجارتی روئیں ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار مصر کے دارالحکومت قابرہ میں بحیرہ عرب اور نہر سویز کے آبی راستوں کے ذریعے بین الاقوامی تجارتی سرگرمیوں کے فروغ میں مصر اور پاکستان کی بند ر گاؤں کی 70 سالہ کارکردگی کے سلسلے میں منعقد ہونیوالی دو روزہ عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں پاکستان ، مصر اور عوامی جمہوریہ چین سمیت بحری راستوں سے تجارت کرنے والے کئی دوسرے ممالک کے مندوبین نے شرکت کی۔ مخدوم خسرو بختیار نے کہا کہ بحیرہ عرب سمندری راستوں سے عالمی تجارت کا مرکز ہے اور 70 فیصد عالمی تجارت اس راستے سے بو رہی ہے جس کو مزید فروغ دینے کے لئے پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین نے سی پیک منصوبہ شروع کر کے

سمندری راستوں سے عالمی تجارت کو نئی جہت دی ہے جسکی وجہ سے گوادر بندرگاہ سے بحیرہ عرب اور نہر سویز کے راستے عالمی بحری تجارت کو مزید فروغ اور استحکام حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مصر بی آر آئی ممبران کی حیثیت سے گزشته 70 سالوں سے بحری تجارتی راستوں کیساتھ منسلک ہیں ، اب پاک چائیہ رابداری منصوبہ صرف عوامی جمہوریہ چین اور پاکستان کا منصوبہ نہیں رہا بلکہ اس سے جنوبی ایشیاء سمیت پوری دنیا کے ممالک استفادہ کریں گے ، اس طرح ہی آئی اور سی پی ای سی کے ذریعے عالمی تجارت میں مزید وسعت پیدا ہوگی کیونکہ کئی دوسرے ممالک بھی اس میں شرکت کی خواہش کا اظہار کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ساؤنٹھ ایشین سٹریٹجک اسٹیبلیٹی انسٹی ٹیوٹ SASSI یونیورسٹی نے 70 سالہ پاک ، مصر سفارتی و تجارتی تعلقات کے بارے میں اس تقریب کا اعتمام کر کے دنیا بھر کے تجارتی حلقوں کو بہترین پیغام دینے کا طریقہ اختیار کیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بحری تجارت کو فروغ دینے کے لئے مزید اقدامات بھی کرے گا اور عوامی جمہوریہ چین کے اشتراک و تعاون سے گوادر بندرگاہ کو پوری دنیا کی بحری تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنایا جائیگا۔